سوال

حدیث پر تنقید کرنا (428)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ںصوص جب کہ اندیشہ ہو کہ یہ اپنے فاسد عقائد و نظریات دوسرے نمازیوں میں بھی پھیلائے گا ایسے شخص کے ساتھ تعلقات رکھنا شرعاً کیسا ہے کیا ایسے شخص کو سلام کرنا یا اس کے سلام کا جواب دینا درست ہے کیا ایسے شخص کو زندیق کہا جاسکتا ہے نیز زندیق کی شرعی طور پر سزا کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماضر کے متجددین کتب حدیث کو ہدف تنقید بنا کر نہ صرف ان دفاتر حدیث کی توہین کا ارتکاب کرتے ہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ اعزاز بھی چھیننا چاہتے ہیں جو خود اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا ہے دراصل بات یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کے ں بھینٹ چڑھایا جاسکے ان نزدیک حدیث اور کتب حدیث ایک "عجمی سازش" کا حصہ ہیں صورت مسئولہ میں ایک ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا ہے جو توہین رسالت کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو بھی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا بلکہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تشتت واختلا ف کا موجب گردانتا ہے ایسے ہی لوگوں کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے ایسے لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں تا آنکہ وہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ (4/النساء :40)

وابط ختم کرلیے جائیں ایسے شخص کو سلام کرنے میں ابتدا نہیں کرنی چاہیے البتہ اگر وہ سلام کہتا ہے تو اس کا جواب دیا جاسکتا ہے بلاشبہ ایسا انسان زندیق اور ملحد ہے اور اسلامی حکومت میں ایسے شخص کی سزا قتل ہے اور اس قسم کی سزا کا نفاذ بھی اسلامی حکومت کا کام ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب